دارالعلوم کے احاطہ امام بخاریؒ کی تعمیر:

دارالعلوم کے نئے ہاسٹل احاطہ امام بخاریؒ کی تعمیر کا کام وسائل کی کمی کے وجہ سے معطل ہو چکا تھا' مگر اب الحمدللہ دارالعلوم کے مخلص اور باصلاحیت فضلاء وعلماء کی تحریک پر کچھ اہل خیر کے تعاون سے پہلی منزل پر چھت ڈالنے کا کام جاری ہو چکا ہے۔اللہ تعالیٰ اس عظیم منصوبہ کو تکمیل تک پہونچادے اوراس کے معاونین کواجرعظیم عطافرمائے۔امین۔

مہتمم صاحب مدظلہ کی اختتامی بخاری مجالس میں شرکت:

حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے لاہور۔راولپنڈی وغیرہ کے تعلیمی تقریبات اختتام بخاری کی مجالس میں شرکت کی۔

مختلف صحافیوں کی دارالعلوم آمد: حسب معمول دارالعلوم حقانیہ میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات کے لئے پاکستان اور دنیا بھر سے مختلف صحافیوں کی آمد جاری رہی۔اس سلسلے میں ایکسپریس انگلش اوراردو ٹی وی چینل کی پوری ٹیم دارالعلوم انٹرویو کیلئے آئی اوراس چینل کی جرمنی صحافی خاتون نے ایک گھنٹہ سے زائدانٹرویوریکارڈ کیا۔اس طرح فرنٹیئر پوسٹ کے چیف رپورٹرانورعباس اور پاکستان ڈیٹ لائن اسلام آباد کے رپورٹر جناب گوہرعباس نے بھی مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے انٹرویوکیااورملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پران سے اظہارخیال کیا

(بقیہ صفحہ ۱۹ سے) (حضرت مولانا مفتی محمد فرید صاحبؒ کی معیت میں سفرحج کی سعادت)

اللہ تعالیٰ نے آپ کے جملہ مذہبی اوردینی' اصلاحی مساعی جمیلہ کوقبولیت بخشی تھی کہ آپ کو باوجوداس ضعف پیرانہ سالی' شدید کمزوری کے حجاز مقدس' حرمین شریفین کی زیارت سے مشرف فرمایا۔انہوں نے وفد کی درخواست کوقبولیت سے نوازا اور بعثۃ الحج الافغانیہ کی سرپرستی پر آمادگی کی بشارت سے ہم سب کوفرحاں وشاداں فرمایا۔امارت اسلامیہ افغانستان کے اکثر وبیشتر امراء و وزراء اور حساس اداروں کے سربراہ اورمسئولین حضرت مفتی صاحبؒ کے خلفاء مسترشدین' مریدین اور تلامذہ ہیں۔چنددن بعد حجاز مقدس کیلئے روانگی ہوئی۔امارت اسلامیہ افغانستان کے سابق سفیر محترم حضرت مولانا عبدالسلام ضعیف صاحب (حفظہ اللہ تعالیٰ ورعاہ) اور دیگر سفارت سے وابستہ حضرات افغانستان سفارت خانہ اسلام آباد میں بعثۃ الحج کے انتظار میں تھے۔اس بابرکت بعثہ میں حضرت مولانا محمد ربانیؒ' حضرت مولانا محمد صادقؒ حضرت مولانا کونزاخونزادہؒ وزیرحج حضرت مولانا غیاث الدین صاحب' نائب وزیرحج اور دیگراکابرذمہ دارحضرات بھی شریک سفر تھے۔حضرت مفتی صاحبؒ کی زیارت کیلئے زائرین کا ہجوم بھی رہتا تھا۔بندہ کو بفضلہ تعالیٰ بارہا حج کی سعادت نصیب ہوئی ہے مگرحضرت مفتی صاحبؒ۔کے ظل سیادت وسعادت میں جووجداور کیف نصیب ہوا وہ تادم حیات آنکھوں کے سامنے رہے گا۔